سوال

جب کنکری حوض میں نہ گرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حاجی نے مشرقی جانب سے جمرہ عقبہ کو رمی کی لیکن کنکر حوض میں نہیں گرے، اس صورت میں اسے کیا کرنا چاہیے، یاد رہے اس نے تیرہ تاریخ کو رمی کی ہے، کیا اس کے لیے ایام تشریق میں رمی کا اعادہ لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے لیے ساری رمی کا اعادہ لازم نہیں ہے بلکہ صرف اس رمی کا اعادہ لازم ہے جس میں اس سے غلطی ہوئی، لہذا اسے صرف جمرہ عقبہ کی رمی کو دوبارہ صحیح طریقے سے کرنا ہوگا۔ اور اس نے مشرقی جانب سے جو رمی کی ہے وہ صحیح نہیں ہے کیونکہ اس طرف سے رمی کرنے سے کنکریاں حوض میں نہیں گرتیں جو کہ رمی کی جگہ ہے، ہاں البتہ اگر مشرقی جانب سے پل کے اوپر سے رمی کرے تو وہ صحیح ہوگی کیونکہ اس صورت میں کنکریاں حوض ہی میں گرتی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی